



سوال

میں ایک ریسٹورنٹ میں کام کرتا ہوں، وہاں سور کا گوشت بھی ہے۔ میں احتیاط سے کام کرتا ہوں، مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ایسا ریسٹورنٹ جس میں سور، شراب یا دیگر حرام چیزیں بیچی جاتی ہوں، آپ کی خدمات دو طرح کی ہو سکتی ہیں:

1. آپ سور، شراب یا دیگر حرام چیزیں اپنے کسٹمرز کو پیش کرتے ہوں، تو یہ عمل بلاشبہ حرام اور ناجائز ہے کیونکہ یہ حرام کام میں تعاون ہے جو شرعاً ناجائز ہے۔ اس کام پر جو آپ کو تنخواہ ملے گی وہ بھی حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَأْتُوا عَلَى النَّبْرِ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَأْتُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ: 2)

اور نیکی اور تقویٰ پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔

2. ریسٹورنٹ میں آپ کی خدمات صرف انہی کاموں تک محدود ہوں جو اسلام میں جائز ہیں، اس صورت میں بھی افضل یہی ہے کہ انسان وہاں کام نہ کرے کیونکہ خدشہ ہے کہ وہ آہستہ آہستہ حرام کاموں میں شامل ہو جائے گا۔ ویسے بھی جب ہر وقت اس کے سامنے حرام مشروبات اور کھانے پیش کیے جاتے رہیں گے تو اس میں نرمی پیدا ہو جائے گی کیونکہ جب کوئی برائی بار بار انسان کے سامنے ہو رہی ہو تو وقت کے ساتھ اس کے دل میں اس کے براہونے کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

الْحَلَالُ بَيْنَ، وَالْحَرَامُ بَيْنَ، وَيَنْهَانَا مُشْتَبَاهَاتٌ لَا يَلْعَلْنَاهَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَمَنْ تَقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ دِينَهُ وَعِرْضَهُ، وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ: كَرَاخٍ يَزْعَمُ حَوْلَ الْحَمِيِّ، لَمْ يَشْكُ أَنْ لَمْ يَأْتِ، الْأَوْلَانُ لِكُلِّ نَكَبٍ حَمِيٍّ، الْأَوْلَانُ حَمِيٍّ لِلدِّينِ فِي أَرْضِهِ حَارْمَةٌ، الْأَوْلَانُ فِي الْجَنَّةِ مُضَعَّةٌ: إِذَا صَلَّحْتَ صَلَّحَ الْجَنْدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَنْدُ كُلُّهُ، الْأَوْهَى الْقَلْبُ (صحیح البخاری، الإیمان: 52، صحیح مسلم، المساقاة

والمزارعة: 1599)

حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے، چنانچہ جو شخص ان مشتبہ چیزوں سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور اپنی آبرو کو بچا لیا اور جو کوئی ان مشتبہ چیزوں میں مبتلا ہو گیا اس کی مثال اس چرواہے کی سی ہے جو شاہی چراگاہ کے آس پاس (اپنے جانوروں کو) چرائے، قریب ہے کہ چراگاہ کے اندر اس کا جانور گھس جائے۔ آگاہ رہو کہ ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ خبردار! اللہ کی چراگاہ اس کی زمین میں حرام کردہ چیزیں ہیں۔ سن لو! بدن میں ایک ٹکڑا (گوشت کا) ہے، جب وہ سنور جاتا ہے تو سارا بدن سنور جاتا ہے اور جب وہ بگڑ جاتا ہے تو سارا بدن خراب ہو جاتا ہے۔ آگاہ رہو! وہ ٹکڑا دل ہے۔

والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

محدث فتوى کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ